سوال

(142) کافروں کے ساتھ مصافحہ اور سلام کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کافروں کے ساتھ مصافحہ کرنا اور انہیں پہلے سلام کرنا جائز ہے؟ اگر وہ ہمیں سلام کہیں تو ہم ان کو کیسے جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کفار و مشرکین یہود و نصاریٰ بت پرست اور دہریے سب نجس (پلید) ہیں۔ جس طرح کے اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے لہذا ان کا احترام اکرام مجالس میں عزت افزائی ان کے احترام میں کھڑا ہونا اور انہیں پہلے سلام کرنا یا صبح بخیر اور شب بخیر وغیرہ کہنا جائز نہیں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

لاتبدواالیھودولاالنصاریٰ بالسلام واذا لقیتموھم فی الطریق فاضطروھم الی اضیقہ (صحیح مسلم ح: ۲۱٦۷)

''یہود و نصاریٰ کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو اور جب انھیں راستہ میں ملو تو انہیں تنگ راستہ کی طرف مجبور کردو۔''

اور اگر وہ ہمیں سلام کریں تو ہمیں جواب میں صرف یہ کہنا چاہیے ''وعلیکم'' (تم پر بھی) کافروں کے ساتھ مصافحہ معانقہ اور ان کے ہاتھوں کو بوسہ دینا جائز نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38